



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Sath Samandar Paar Raha Mera Dil | By Salman (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

السلام علیکم !!!

Page | 2

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Sath Samandar Paar Raha Mera Dil | By Salman (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

انشاء اللہ آپ کی تحریر دودن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

Page | 3

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Sath Samandar Paar Raha Mera Dil | By Salman (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

fb.me/CrazyFansOfNovel

سات سمندر پار رہا میرا دل

از قلم

سلمان

سنو وائلہ "مراہ نے وائلہ کو آواز دی تو وائلہ رک گئی۔ مراہ نے وائلہ کو چٹیا سے پکڑا۔ "معاف" کر دو۔ میں چلوں گی تمہارے ساتھ۔ "مراہ نے وائلہ کو یقین دلایا۔ "ٹھیک ہے میری کیوٹ سے فرینڈ" وائلہ نے مراہ کی گال کھینچی تو مراہ مسکرا دی۔ اس کے بعد وہ دونوں کار میں بیٹھ گئیں۔۔ یونیورسٹی سے واپس گھر جانے کے لیے۔۔

وائلہ کا شمار یونیورسٹی کی ان لڑکیوں سے تھا۔ جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ بہت شوخی ہے۔ وائلہ ایک بہت ہی امیر خاندان کی چشم و چراغ تھی۔ امیر ماں باپ کی اکلوتی اولاد۔ مراہ اور وائلہ بیسٹ فرینڈ تھیں۔ مراہ کی فیملی بھی کسی سے کم نہ تھی۔ ہاں البتہ مراہ اس قدر شوخی نہ تھی۔ جیسے وائلہ تھی۔ دونوں کی نیچر میں زمین آسمان کا فرق تھا البتہ پھر بھی دونوں بیسٹ فرینڈ تھیں ان کی دوستی پوری یونیورسٹی میں

مشہور تھی۔۔ حتیٰ کہ

ارادہ جو کہ مراہہ کا منگیتر تھا۔ اور اسی یونیورسٹی میں پڑھتا تھا ایک ہی کلاس میں مگر پھر بھی مراہی اپنا زیادہ وقت وائلہ کے ساتھ گزارتی تھی۔ وائلہ کی فیملہ تھوڑی وہی تھی۔۔ اس لیے وائلہ ستاروں پر یقین رکھتی تھی۔ مراہہ اور وائلہ میں یہی فرق تھا۔ اور آج بھی وائلہ اسے اپنے ساتھ کاہن بابا کے پاس لے جانا چاہتی تھی اور مراہہ مسلسل انکار کر رہی تھی۔ آخر اسے وائلہ کی بات ماننی پڑی۔ اور دونوں شام کو کاہن بابا کے پاس چلی گئیں۔

کاہن بابا نے اس کا ستارہ دیکھ کر بتایا کہ جلد ہی وائلہ کی زندگی میں ایک حادثہ ہونے والا ہے۔۔ مراہہ کو یہ باتیں بہت عجیب لگیں مگر وائلہ پریشان ہو گئی۔ مراہہ نے بہت سمجھایا پر وائلہ پریشان ہی رہی۔۔ ایک ہفتے تک کچھ نہ ہوا تو مراہہ نے وائلہ کو سمجھایا جس سے وائلہ پریشانی سے باہر آئی۔ وائلہ بیٹا۔ آپ کے بابا کو اس بار سمر میں انٹارکٹا کی آفر ہوئی ہے کمپنی سے۔۔ اور دو دن بعد ہم لوگ وہیں جا رہے ہیں۔۔ وائلہ کی ماں نے وائلہ کو بتایا تو وہ خوشی سے پھولے نہ سمار ہی تھی۔۔ وائلہ نے اپنی تیاریاں ابھی سے ہی شروع کر دیں حالانکہ ابھی دو دن پڑے تھے۔

دو دن بعد وائلہ اپنی فیملی کے ساتھ انٹارکٹا روانہ ہو گئی۔۔ مراہہ اسے ابدرگاہ تک چھوڑنے آئی تھی۔ وہ بحری جہاز کے راستے جانے والے تھے۔ کیونکہ وہ ایک انوکھے انداز کا سفر کرنے والے تھے۔۔ "میں تمہیں بہت مس کروں گی" مراہہ نے وائلہ سے کہا تو وائلہ نے بھی کہا "میں بھی اپنی فرینڈ کو

اس کے بعد بحری جہاز اپنی منزل پر روں ہو جاتا ہے۔۔

یہ ان کعبہ بحری جہاز میں تیسری رات تھی جب جہاز ہچکولے کھانے لگتا ہے کیپٹن نے بتایا کہ جلد ہی بہت تیز طوفان آئے گا۔ وائلہ تو بہت خوش تھی۔۔ مگر جب طوفان آیا تو سب کے ہوش اڑ گئے کیونکہ ان کا وہ جہاز بری طرح ڈگمگا رہا تھا۔ اس قدر ہولناک طوفان کے وہ لوگ اپنے ہواس پر قابو نہ رکھ سکے۔۔ سب جہاز سے اچھل کر باہر سمندر میں گرے۔۔

وائلہ نے جو نہی آنکھ کھولی تو وہ ایک نرم بستر پر تھی۔ یہ بستر سوکھی گھاس کا تھا وی ایک جھونپڑی مٹ تھی اس نے ارد گرد کا معائنہ کیا۔۔ یہ ایک چھوٹی سی جھونپڑی تھی۔ تھوڑی دیر بعد جھونپڑی کا دروازہ کھلتا ہے اور ایک جوان اندر آتا ہے۔۔ شکل و شبہت سے اس قدر خوبصورت۔ وائلہ کی آنکھیں اس پر ٹھہر گئیں۔۔ وہ شخص اندر آیا۔ اس نے وائلہ کو بتایا کہ اسے وہ سمندر کے کنارے ملی تو وہ اسے یہاں لے آیا،

اس نے مزید یہ بھی بتایا کہ یہ ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے اور یہاں عموماً جنگل ہے بہت کم لوگ یہاں رہتے ہیں مگر وائلہ اسے تکی جا رہی تھی۔۔ جیسے وائلہ کو اس سے پیار ہو گیا۔۔ وائلہ نے اپنے ماں باپ کے بارے میں پوچھا تو وہ مسکرا کر لگا کہ اس نے صرف اسی کو دیکھا وائلہ اسکی مسکان کو دیکھنے لگتی ہے۔

وہ نوجوان اسے یوں دیکھ کر ذرا بھی نہیں جھنجھلاتا۔۔ "آپ کو کچھ کھانا ہے تو مجھے بتائیں آپ کو بھوک لگی ہوگی" وائلہ اس کے بولنے کے انداز کو تنقید لگتی ہے۔۔

جب موائلہ کچھ نہیں بولتی تو وہ لڑکا اس کے لیے کچھ لینے باہر چلا جاتا ہے اور کچھ دیر بعد وہ کچھ تازہ پھل اور

سبزیاں لاتا ہے اور وائلہ کو کھانے کو کہتا ہے۔۔

دو دن تک وہ ساتھ رہتے ہیں اور اس دوران وائلہ کی حرکات یہی تھیں۔۔ ہر وقت اسے گھورتی رہتی تھی۔۔

دو دن بعد وائلہ سمندر کے کنارے لیٹی تھی کہ اچانک اس کی آنکھ کھلی۔ وہ شاید سوئی ہوئی تھی۔ اسے اپنا بحری جہاز آتا دکھا جہاز اس کے قریب آیا اس کے ماں باپ نے اس سے ملے اور ڈھیروں پیار کیا۔۔

وائلہ نے ان کو بتایا کہ وہ کہاں رہتی رہی۔۔ وائلہ نے ان کو بتانے کے لیے کہ وہ کونسی جھونپڑی تھی وہاں لے جانا چاہتا وہاں کچھ نہ تھا۔۔ نہ جھونپڑی اور نہ ہی وہ لڑکا۔۔

وائلہ اپنے والدین کے ساتھ واپسی کے سفر پر روانہ ہو گئی۔۔ اس کے والدین نے اسے کھوجانے کے بعد اسے بہت ڈھونڈا تھا۔ آخر کار ایک دن وہ ان کو ایک جزیرے پر مل گئی تھی مگر وائلہ ان کی باتوں سے کوسوں دور اسی لڑکے کو سوچ رہی تھی۔۔ اسکی مسکان اور اس کے بولنے کا انداز اور سب سے بڑھ کر کہ وہ کون تھا کہاں گیا۔۔ اسے کے والدین نے اسے لاکھ سمجھایا کہ یہ اس کی نظروں کا دھوکا تھا یا پھر اس کا خواب تھا۔۔

مگر وائلہ ماننے کو تیار نہ تھی۔۔ بحری جہاز میں ہر کوئی خوشیاں منا رہا تھا۔۔ مگر وائلہ اوپر آسمان میں اسی لڑکے کو تلاش رہی تھی۔۔

اسے اس سے محبت ہو گئی تھی۔۔

اپنے گھر واپس پلٹ چکے تے۔۔ وائلہ کا اس لڑکے کو سوچنا روز بروز بڑھتا جا رہا تھا۔۔ وائلہ نے مراہ کو بھی سب بتایا اس نے بھی اسے وائلہ کا وہم بتایا مگر وائلہ تھی کہ مان نہیں رہی تھی۔ ایک بات بتاؤں مراہ ایک دن وائلہ نے مراہ سے کہا "مجھے اس لڑکے سے محبت ہو گئی ہے۔۔

وائلہ کی بات سن کر مراہ دنگ رہ گئی۔۔

مراہ اکثر اکیلی بیٹھی اس کی خوبصورتی کو سوچتی رہتی۔۔

جسم تو میرا رہا میرے موافق

مگر سات سمندر پار رہا میرا دل

اس اجنبی کے لیے وائلہ کی تڑپ بڑھتی جا رہی تھی اب تو اس نے بیمار بھی رہنا شروع کر دیا تھا کسی بھی اکم میں دل نہ لگتا تھا

ایک دن موسم بہت عمدہ تھا کڑک کی دھوپ تھی۔ وائلہ کے والد نے گھر کے ملازمین کا انتخاب کرنے کے لیے انٹرویو رکھا تھا۔

دروازے پر دستک ہوتی ہے وائلہ بالکونی سے نیچے جھانکتی ہے نیچے کھڑے لڑکے کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے کیونکہ یہ وہی شکل ہوتی ہے جس لڑکے نے وائلہ کی مدد کی تھی۔۔

ختم شد۔۔۔۔۔

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Sath Samandar Paar Raha Mera Dil | By Salman (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>